خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 25 اپریل 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے چند اہم غزوات اور تاریخی واقعات کا تذکرہ جاری رکھا۔

سریہ حضرت غالب بن عبد اللہ لیثیؓ: شعبان 7 ہجری میں حضرت غالب بن عبد اللہ لیثی کو 30 صحابہ کے ساتھ فدک روانہ کیا گیا تا کہ قبیلہ بنو مرہ کا مقابلہ کریں۔ تمام 30 صحابہ شہید ہو گئے۔ آنحضرت ﷺ کو جب یہ خبر ملی تو آپ نے حضرت زبیر بن عوام کو 200 صحابہ کے ساتھ روانہ فرمایا۔ حضرت غالب نے نظم و ضبط، اتحاد اور اطاعت پر زور دیا اور دشمن کے سوتے وقت حملہ کیا۔ اللہ کی حمد کے ساتھ مسلمانوں نے فتح حاصل کی اور مال غنیمت حاصل کیا۔

سریہ حضرت شجاع بن وہب: ربیع الاول 8 ہجری میں حضرت شجاع، جو اوائل میں ایمان لانے والوں اور تمام اہم جنگوں میں شریک ہونے والوں میں سے تھے، کو قبیلہ بنو ہوازن کے خلاف بھیجا گیا۔ یہ قبیلہ اسلام دشمن قوتوں کی مدد کر رہا تھا۔ مسلمان کامیاب ہوئے اور سامان جنگ حاصل کیا۔ حضرت شجاع بعد میں جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

سریہ حضرت کعب بن عمیر: اس ماہ میں حضرت کعب کو 15 افراد کے ہمراہ شام کے علاقے ذات الاطلاح روانہ کیا گیا، جہاں ایک بڑی دشمن فوج جمع ہو رہی تھی۔ دشمن کو جب اطلاع ملی تو وہ تیار ہو گئے۔ حضرت کعب نے انہیں اسلام کی دعوت دی، مگر انہوں نے انکار کر دیا اور حملہ کر دیا۔ تمام مسلمان شہید ہو گئے، سوائے حضرت کعب کے جو شدید زخمی ہوئے۔ آنحضرت ﷺ کو اس سانحہ پر شدید رنج پہنچا۔

غزوہ موتہ: جمادی الاولیٰ 8 ہجری میں آنحضرت ﷺ نے حضرت حارث کو بصری کے گورنر کے نام خط دے کر روانہ فرمایا۔ جب وہ موتہ پہنچے تو شراجیل غسانی نے ان کو گرفتار کر کے شہید کر دیا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے 3000 مسلمانوں پر مشتمل لشکر حضرت زید بن حارثہ کی قیادت میں روانہ فرمایا۔ آپ نے بطور متبادل حضرت جعفر، پھر حضرت عبد اللہ بن رواحہ کو مقرر فرمایا۔ آپ نے ہدایت دی کہ دشمن کو اسلام کی دعوت دی جائے، اگر انکار کریں تو جنگ کی جائے۔ عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور درختوں کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔

تمام مقرر کردہ کمانڈر شہید ہو گئے۔ پھر حضرت خالد بن ولید نے جھنڈا سنبھالا اور لشکر کو مدینہ واپس لائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کے نماز جنازہ کا اعلان فرمایا:

شہید لئیق احمد چیمہ: 18 اپریل کو کراچی میں لئیق احمد چیمہ کو احمدیہ ہال سے باہر ایک ہجوم نے شہید کر دیا۔ دیانتدار، نماز کے پابند، خلافت اور قرآن سے محبت رکھنے والے انسان تھے۔ دھمکیوں کے باوجود مسجد میں نماز ادا کرتے رہے۔ ان کے پسماندگان میں دو بیویاں، سات بچے اور بہن بھائی شامل ہیں۔ ان کی ایک بیوی حاملہ بھی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درجات کی بلندی اور خاندان کے حفاظت کی دعا کی۔ مخالفوں کے حق میں فرمایا: ان کے لئے تو اب یہی ہے کہ **اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَ سَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا** اسی روز قصور میں ایک اور نوجوان احمدی کی شہادت کی خبر بھی ملی، جس کی تفصیلات ابھی موصول نہیں ہوئیں۔

امۃ المصور نوری صاحبہ، ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کی اہلیہ اور حضرت مرزا شریف احمدؓ کی پوتی تھیں۔ وہ (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ) کی قریبی عزیزہ تھیں۔ ان کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعا سے ہوا تھا۔ وہ نماز کی پابند، قرآن سے محبت رکھنے والی، مہمان نواز، اور خلافت سے مخلص وابستگی رکھنے والی خاتون تھیں۔ انہوں نے بیماریاں صبر سے برداشت کیں اور دوسری لڑکیوں کو قرآن پڑھانے میں دلچسپی رکھتی تھیں۔ حضور انور نے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی۔

حسن سانو گو ابو بکر (مبلغ برکینا فاسو)، برکینا فاسو کے مقامی مبلغ تھے۔ انہوں نے جامعہ ازہر سے تعلیم حاصل کی اور ابتدائی طور پر احمدیت کے مخالف تھے۔ تاہم احمدی مبلغین سے مکالمہ کے بعد انہوں نے سچائی کو پہچانا اور اپنی زندگی وقف کر دی۔ انہوں نے قرآن کی تعلیم عام کی، متعدد لوگوں کو احمدیت میں شامل کیا، اور مخالفین کے دلائل کا جرأت سے سامنا کیا۔ وہ نمازوں کے نہایت پابند اور نبی کریم ﷺ سے محبت کرنے والے شخص تھے۔ حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔

خطبے کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ آئندہ خطبات میں سیرت النبی ﷺ کے ایسے مزید واقعات بیان فرمائیں گے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۞اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞